سوال

(849) حالتِ حیض میں ملاپ سے طلاق نہیں ہوتی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پہلے شوہر نے تین طلاقیں دی ہوں اور پھر دوسرا شوہر اس سے بحالت حیض ملاپ کرے یا اگر وہ خصی ہو یا اس کے خصیتین کچلے ہوں اور ملاپ کرے تو کیا وہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موفق اور اس کے شارح کے نزدیک یہ ہے کہ یہ صورت اسے پہلے شوہر کے لیے حلال بنا دے گی کہ حقیقت وطی (مباشرت) کا اعتبار کیا جائے گا۔ مگر مشہور قول یہ ہے کہ اس طرح عورت حلال نہیں ہوگی۔ مگر میرے نزدیک اس میں اشکال ہے۔ میں کسی بھی قول کو راجح نہیں کہہ سکتا۔

اور خصی اور جس کے خصیتین کچلے ہوئے ہوں، یا اس طرح کے مرد کی مباشرت سے اگر فی الواقع یہ عمل ثابت ہوا ہو تو عورت حلال ہو جائے گی، کیونکہ وہ لازمی شرط جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے ثابت ہو چکی ہے یعنی (زوجین) کا ایک دوسرے سے متلذذ ہونا۔'' (صحیح بخاری، کتاب الشهادات، باب شهادة المختبیء۔۔۔۔۔، حدیث: 2639 و صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب لا تحل المطلقة ثلاثا، حدیث: 1433۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 596

محدث فتویٰ